

Name : SALMAN IQTIDAR

Serial No : 18442

MODE: Regular

Address : KARACHI

Date : 1/24/2013

Subject : JAIZ-NAJAZ

Contact No:

Writer : صیبا دارالافتاء

Email :

ASSALAM-O-ALAIKUM R/SIR I AM DOING JOB IN STATE BANK OF PAKISTAN IN CASH DEPARTMENT AS A ASST TREASURY OFFICER MY JOB IS JAIZ - NAJAZIZ REPLY I WILL BE WAITING YOUR RESPONCE THANKS

میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں کیش ڈیپارٹمنٹ میں نوکری کرتا ہوں، جیسا کہ میں وہاں معاون آفیسر ہوں، میری نوکری جائز ہے۔ براہ مہربانی مجھے جلد از جلد جواب لکھ کر دیں۔

الجواب حامداً ومصلياً

اسٹیٹ آف پاکستان میں ہر وہ جاب کرنا جس کا تعلق براہ راست سودی لین دین سے ہو، حرام ہے البتہ ایسی نوکری جس کا تعلق براہ راست سودی لین دین سے نہ ہو جیسے صفائی و ستھرائی کرنا، چوکیداری کرنا وغیرہ تو ایسی نوکری اختیار کرنے کی اگرچہ گنجائش ہے مگر ایک سودی ادارہ سے تعلق ہونے کی وجہ سے یہ بھی مکروہ ہے جس سے احتراز کرنا بہتر ہے۔

فی صحیح مسلم : عن جابر رضی اللہ عنہ۔ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم آكل الربا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء اه (ج ۲ ص ۲۷)۔

وفی تكملة :- قوله وكاتبه ، لأن كتابة الرباء إعانة عليه ومن هنا ظهر أن

التوظيف في البنوك الربوية لا يجوز، فإن كان عمل الموظف في البنك ما يعين

على الرباء كالكتابة أو الحساب فذلك حرام بوجهين، الأول: إعانة على العصية

والثاني أخذ الأجرة من المال الحرام فإن معظم دخل البنوك حرام مستجلب بالرباء

وأما إذا كان العمل للعلاقة له بالربا فإنه حرام للوجه الثاني فحسب، فإذا

وجد بنك معظم دخله حلال جاز فيه التوظيف للنوع الثاني من الأعمال اه

رج ۱ ص ۶۱۹ (واللہ اعلم بالصواب

ضیاء الرحمن علی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴۳۴ھ

عبدالرحمن بن عبدالمطلب
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۴ھ

۱۸۴۲۲
۱۴۳۲ھ

الیوا
نیز نادر جان نقاش
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۲ھ

۱۶/۱/۱۳

دارالافتاء
۱۸۴۲۲
۱۴۳۲ھ

دارالافتاء
۱۴۳۴ھ